السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی اکرم ﷺ کو کسی حاجت کے لئے پکارنا یا آرام و مصائب میں آپ سے مدد مانگنا آپ کی قبر شریف ک قریب یا دور سے پکارنا شرک قبیح ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کو پکارنا آپ ﷺ سے فریاد کرنا اور حاجتوں کے پورا کرنے اور مشکلات کے ازالہ کے لئے آپ ﷺ سے مدد طلب کرنا شرک اکبر ہے ۔جس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے ۔خواہ کوئی آپ کی قبر شریف کے پاس سے آپ ﷺ کو پکارے یا دور کسے مثلا یوں کہے : ''یا رسول اللہ مجھے شفا عطا فرمادیجئے ۔''یا میرے غائب کو واپس لوٹا دیجئے وغیرہ تو یہ شرک ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38